41105 ـ فضائی چینل نشر کرنے والی کمپنی میں ملازمت کرنے کا حکم

سوال

میں یہ ای میل آپ کو اس وقت ارسال کر رہا ہوں جبکہ میرا سینہ اس مصیبت سے تنگ ہو چکا ہے کہ: میں جہاں ملازم ہوں وہ فضائی چینلوں میں سے ایک چینل ہے، میں دینی پروگرام میں پیش کی جانے والی دینی اشیاء پڑھتا ہوں، لیکن اس چینل میں اور بھی پروگرام ہیں مثلا: موسیقی، اور عربی فلمیں، میں جوانی کی عمر میں ہوں مجھے کیا کرنا چاہیے.
اللہ سبحانہ وتعالی کا فضل و کرم ہے کہ میں نے داڑھی بھی رکھی ہوئی ہے، اور دینی امور کا التزام بھی کرتا ہوں، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی تنفیذ بھی.
میرے کام کی حالت یہ ہے کہ: میں کمپنی کا سینٹرل آپریٹر ہوں، ٹیلی فون کالوں کا جواب دینا، اور انہیں متعلقہ ملازم کی جانب ٹرانسفر کرنا، اور اس کے برعکس، اس کے ساتھ ساتھ میں کسی اور کام کی تلاش میں ہوں، لیکن ابھی تک مجھے کوئی اور کام نہیں ملا، اس ملازمت کی بنا پر میرا دل بہت زیادہ پریشان ہے، میں جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث سنتا ہوں کہ:
" روز قیامت بندے کے پاؤں اس وقت تك نہیں ہلیں گے جب تك وہ چار چیزوں کے بارہ میں جواب نہ دے لے.... "
ان اشیاء میں مال بھی ہے، میں اس بنا پر بہت زیادہ پریشان ہوں لھذا مجھے کوئی نصیحت فرمائیں. ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہماری اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو دین و دنیا کی خیر و بھلائی کے کام کی توفیق عطا فرمائے، اور ہماری یہ بھی دعا ہے کہ وہ آپ کو پاکیزہ روزی عطا فرمائے اور اور اس میں آپ کے لیے برکت ڈالے.

اس کمپنی میں آپ کی ملازمت جائز نہیں، یہ کمائی حرام ہے، کیونکہ یہ کمپنی فسق و فجور اور گمراہی کے پروگرام پیش کرتی ہے.

اللہ تعالی نے گناہ کرنے، اور حرام کاموں میں پڑنے سے منع فرمایا ہے، اور ان برے اور گناہ کے کاموں میں معاونت کرنے سے بھی منع فرمایا ہے.

فرمان باری تعالی ہے:

کہہ دیجیے کہ میرے رب نے صرف ان تمام فحش باتوں کو حرام کیا ہے جو علانیہ ہیں، اور جو پوشیدہ ہیں، اور ہر گناہ کی بات کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو، اور اس بات کو کہ تم اللہ تعالی کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریك کرو جس کی اللہ تعالی نے کوئی سند اور دلیل نازل نہیں کی، اور اس بات کو کہ تم لوگ اللہ تعالی کے ذمہ ایسی بات لگاؤ جس کو تم جانتے تك نہیں الاعراف (33).

اور ایك دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی ہے:

اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اور برائی و گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون مت کرو المائدۃ (2).

ان مخرب الاخلاق چینلوں کے حالات پر غور و فکر کرنے والا شخص شر اور برائی و فحاشی نشر کرنے اور شریعت اور اخلاق فاضلہ و محمودہ کے خلاف جنگ کرنے کی جرات پر تعجب کرتا ہے، ان چینلوں اور پروگراموں کے سبب جو بھی انحراف ہو، یا کسی کے دین میں فتنہ اور آزمائش پیدا ہو، یا کوئی شخص گمراہ ہو جائے، تو ان چینلوں کے مالکوں اور اس میں کام کرنے والوں کو بھی اسی طرح گناہ کا حصہ ملتا ہے.

فرمان باری تعالی ہے:

اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ قیامت کے دن یہ لوگ اپنے پورے بوجھ کے ساتھ ہی ان کے بوجھ کے بھی حصہ دار ہو نگے جنہیں بے علمی سے گمراہ کرتے رہے، دیکھو تو برا بوجھ اٹھا رہے ہیں النحل (25).

اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے گمراہی کی طرف بلایا اس پر اتنا ہی گناہ ہو گا جتنا اس کی پیروی کرنے والے پر ہوتا ہے، ان کے گناہوں میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2674).

لہذا آپ کو نصیحت یہی کی جاتی ہے کہ آپ اس ملازمت کو چھوڑ دیں اور کسی حلال اور پاکیزہ کام کو تلاش کریں، اور جو تنگی اور مشکل پیش آئے اس پر صبر کریں، کیونکہ اللہ تعالی کا سامان بہت مہنگا اور قیمتی ہے.

کام کرنا ہی اہم نہیں بلکہ اہم تو یہ ہے کہ وہ حلال اور پاکیزہ ہو، اور اس سے بچیں کہ آپ کا جسم حرام سے پلے، اور یہ جان لیں کہ آپ کو موت اس وقت تك نہیں آئے گی جب تك کہ آپ اپنا رزق پورا نہیں کر لیتے، اور آپ کی موت کا وقت پورا نہیں ہو جاتا، آپ اس حدیث کو اچھی طرح پڑھیں اور اس میں سوچ و بچار کریں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

" یقینا جو چیز بھی تمہیں جنت کے قریب کرنے والی ہے میں نے اس کے متعلق تمہیں حکم دے دیا ہے، اور جو چیز بھی تمہیں آگ کے قریب کرنے والی ہے میں نے تمہیں اس سے منع کر دیا ہے، بلا شبہ روح القدس (جبریل علیہ السلام) نے میرے دل میں یہ بات ڈالی ہے کہ: کوئی نفس اس وقت نہیں مرتا جب تك وہ اپنا رزق پورا نہیں کر لیتا، لھذا تم اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو اور تلاش کرنے میں خوبصورتی اختیار کرو، اور رزق کا دیر سے ملنا تمہیں اس پر نہ ابھارے کہ تم اللہ تعالی کی معصیت و نافرمانی کے ذریعہ رزق تلاش کرنے لگو؛ کیونکہ اللہ تعالی کے پاس جو کچھ ہے وہ اس کی اطاعت و فرمانبرداری کیے بغیر حاصل نہیں ہوتا "

دیکھیں: السلسلۃ الصحیحۃ للالبانی حدیث نمبر (2866).

اور یہ علم میں رکھیں کہ اللہ تعالی نے پاکیزہ اشیاء کھانے کا حکم دیا ہے اور یہ خبر دی ہے کہ حرام مال سے دعا قبول نہیں ہوتی:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" بلاشبہ اللہ تعالی پاك ہے اور پاکیزہ چیز کے علاوہ کچھ قبول نہیں فرماتا، اور بلاشبہ اللہ تعالی نے مومنوں کو بھی وہی حکم دیا ہے جو رسولوں کو حکم دیا، فرمان باری تعالی ہے:

اے رسولو! تم پاکیزہ اشیاء میں سے کھاؤ اور اعمال صالحہ کرو، بلاشبہ تم جو عمل کرتے ہو میں جانتا ہوں.

اور فرمایا:

اے ایمان والو! ہم نے جو تمہیں پاکیزہ رزق عطا کیا ہے اس میں سے کھاؤ.

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کا ذکر کیا جو ایك لمبا سفر کرتا ہے، اس کے بال پراگندہ اور گرد آلود ہیں، وہ اپنے ہاتھ آسمان کی جانب بلند کیے ہوئے یا رب یارب کی صدا لگا رہا ہے، لیکن اس کا کھانا حرام کا، اس کا پینا حرام کا، اور اس کا لباس حرام کا، اور اس کی غذا حرام کی، تو اس کی وجہ سے دعا کیسے قبول ہو"

صحیح مسلم شریف حدیث نمبر (1015).

لھذا آپ اللہ تعالی سے مدد مانگیں، اور اللہ تعالی سے اجروثواب کی امید رکھیں، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو توفیق سے نوازے.

والله اعلم.